نماز کا اعجاز

نفسیات و اجتماعیات کا امریکی ماہر ڈینس لکھتا ہے :-

" جملہ مورخین کہتے ہیں کہ اسلام کو جو حیرت انگیز کامیابی دنیا کے مسخر کر لینے میں ہوئی وہ اس بنا پر ہوئی کہ اس نے اپنے حلقہ میں زبردست وحدت و تنظیم پیدا کر دی تھی لیکن خود یہ معجزہ کیونکر ممکن ہوا، اسے کوئی نہیں کھولتا۔ اس میں ذرا شبہ نہیں کہ اسکا بڑا اور نہایت موثر ذریعہ نماز تھی۔ روزانہ پنجوقتہ نمازیں، مومنین کہیں بھی ہوں، خواہ جنگل بیابان میں اکیلے ہوں یا گنجان شہروں کے بڑے بڑے مجمعوں کے درمیان سب کے سب کا مکہ کی طرف رُخ کر کے رکوع وسجود کرنا، خدا کی عبادت اور رسولؐ کی تصدیق کا اقرار اسی ایک عبارت میں کرنا اس منظر کا نہایت گہرا اثر تماشائیوں تک پر پڑتا ہے۔ اور ایک مشترک عبادت و تصدیق کے واسطہ سے اہل ایمان کے قلوب کی شیرازہ بندی کا نفسیاتی اثر حقیقۃً نہایت عظیم الشان ہوتا ہے۔ محمدؐ (صلعم) پہلے شخص ہیں جنھوں نے نظم و وحدت کے باب میں، نماز باجماعت کی حیرت انگیز قوت کا احساس کیا۔ اور اس میں ذرا بھی شبہ نہیں کہ اسلام کی طاقت اسی نماز پنجگانہ کی شدید پابندی کا نتیجہ ہے۔ مساکین کو صدقہ (زکوٰۃ) دینا بھی مواخات کی ترقی و اشاعت میں بہت معین ہوا " (ترجمہ جذبہ بطور بنیاد تمدن ص۲۷۵)

نماز اور نماز باجماعت کی اس حیرت انگیز قوت، اس اعجازی اثر کا بیان کس کی زبان سے ہو رہا ہے؟ کسی مولوی کی نہیں۔ ایک کھلے ہوئے بیگانہ اسلام، فاضل عصر و محقق نفسیات کی زبان سے ـــــ " ترقی قوم کی فکر میں شب و روز گھلے جانے والے بے نماز نوجوان کیا اب بھی کوئی سبق نہ لیں گے؟ (صدق لکھنؤ)

قوم مسلم سے خطاب

(حافظ محمد یونس صاحب انصاری حافظ مبارکپوری)

تابکے سوئیگی تو اے قوم اب بیدار ہو
خواب غفلت سے خدا کیواسطے ہشیار ہو

خاک میں یوں مل رہی ہے عزت و حشمت تری
اب سنبھل ہشیار ہو مت تو ذلیل وخوار ہو

چاہِ ذلت سے نکلنے کی تو اپنی فکر کر
اوج کے زینہ پہ چڑھنے کیلئے تیار ہو

ناس کر ڈالا خزاں نے گلشن اسلام کو
پھر سعی اکبار کر کہ یہ چمن گلزار ہو

تھے کبھی مخمور جس مے سے ترے اسلاف دیں
تو بھی اس بادہ سے مسلم مست ہو سرشار ہو

غیر مسلم قوم پر چھا جائے تیرا دبدبہ
رعب فاروقیؓ ہو سیف اللہؓ کی تلوار ہو

سلک میں تنظیم کی ہو جا منظم قوم تو
تاکہ آسانی سے ہر مشکل کا بیڑا پار ہو

دست بستہ حافظِ احقر کی ہے یہ التجا
خدمتِ دین کیلئے اے قوم تو تیار ہو